السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا شوال کے 6 روزے عید کے فوراً بعد رکھے جائیں یا جب دل کرے اور کیا اکٹھے رکھے جائیں یا چھوڑ کر؟ (محمد امجد، میر پور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بہتر ہے اکٹھے اور متصل رکھے، اگر منفصل اور وقفے وقفے بعد رکھ لے تو بھی حدیث میں مذکور اجر و ثواب کا مستحق ٹھہرے گا۔ البتہ ان کو شوال میں رکھنا ضروری ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے، اس کے بعد شوال کے چھ (نفلی) روزے رکھے تو یہ پورے زمانے کے روزے رکھنے کی مانند ہے۔''[2]

[2] صحیح مسلم کتاب الصیام باب استحباب صوم ستة ایام من شوال اتباعا لرمضان، حدیث: ١١٦٤

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص421

محدث فتویٰ